روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 2 جنوری 2008ء 22 ذی الحج 1428 ہجری 2 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 2

حق اللہ اور حق العباد میں اسوۂ رسولؐ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کثرت سے ذکر الٰہی کرتے تھے اور فضول بات سے پرہیز کرتے تھے نماز لمبی کرتے اور خطبہ مختصر دیتے تھے اور بیواؤں اور غریبوں کے ساتھ جا کر ان کی ضرورت پوری کر دینے میں برا نہیں مناتے تھے۔

(نسائی کتاب الجمعة باب مایستحب من تقصیر الخطبة حدیث نمبر 1397)

مورخہ 31 دسمبر 2007ء کو 116ویں جلسہ سالانہ قادیان میں محمود ہال لندن سے حضور انور کا اختتامی خطاب

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے دو بڑے مقاصد توحید کا قیام اور شفقت علی خلق اللہ تھے

جماعت احمدیہ کی ترقی کا دارومدار تقویٰ پر چلنے والے افراد پر ہے اور خلافت احمدیہ سے وابستہ ہے

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محمود ہال لندن سے جلسہ سالانہ قادیان کے تیسرے دن براہ راست اختتامی خطاب فرمایا۔ حضور انور کے خطاب کے دوران دونوں تقاریب کی ویڈیو کوریج بیک وقت ایم ٹی اے کے ذریعہ Live نشر کی گئی۔ جس کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ قادیان کا 116 واں جلسہ سالانہ 29 تا 31 دسمبر 2007ء اپنی پوری شان وشوکت اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ جلسہ سالانہ کے تینوں دن جلسہ کی کارروائی کے بعض حصے ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کئے گئے۔

حضور انور نے اس اختتامی خطاب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود کی جماعت پر فضلوں، رحمتوں اور احسانات کی بارش ہوتی ہم ہر روز دیکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احسانات میں سے ایک احسان ایم ٹی اے کی صورت میں بھی ہے۔ اس وقت ہزاروں احمدی جو جلسہ کی اس کارروائی کو دنیا میں بیٹھے سن رہے ہیں اور جلسہ سالانہ کے پروگراموں سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حضرت مسیح موعود کے ساتھ تائید ونصرت کا ایک زندہ نشان ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے دو بڑے مقاصد تھے اول توحید کا قیام اور دوسرے شفقت علی خلق اللہ۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ ایک حق اللہ اور دوسرا حق العباد۔ حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کی اطاعت، عبادت، توحید، ذات اور صفات میں کسی دوسرے کو شریک نہ کرے اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر، خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے۔ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جائے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جائے کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ حضور انور نے ہمدردی مخلوق کے مفہوم اور دیگر امور تفصیل سے بیان فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو ایک فکر تھی کہ میں وہ جماعت قائم کروں جو حقیقی طور پر تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت ہو اور اسی مقصد کے لئے آپ نے جلسوں کا انعقاد فرمایا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ کوئی دنیاوی میلہ نہیں۔ پس حقیقی تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں۔ پس جلسے میں شامل ہونے والے ہر احمدی کو یہ دیکھنا چاہئے کہ یہ تقریریں ہمارے ایمان میں وقتی اضافے کا موجب بننے والی نہ ہوں بلکہ یہ ہماری زندگیوں میں انقلاب لانے والا ماحول بن چکا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ تمام نومبائعین جو اس جلسے میں شامل ہوئے ہیں ان سے میں کہتا ہوں کہ آپ نے بیعت کے بعد اور پھر مسیح الزمان کی اس بستی میں آ کر جہاں خالص روحانی ماحول میں جلسے کا انعقاد ہو رہا ہے اگر اس ماحول سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے اندر تبدیلی پیدا نہیں کی تو پھر اس بیعت کا کیا فائدہ۔ جو پرانے احمدی ہیں وہ بھی یاد رکھیں کہ پہلوں کی قربانیاں اور ان کی نیکیاں، تقویٰ میں بڑھنے کے معیار اور ان کی دعائیں تبھی فائدہ دینے والی ہوں گی جب ہم ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرنے والے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قادیان میں رہنے والے بھی یہ بات یاد رکھیں کہ آپ میں سے وہ لوگ آہستہ آہستہ رخصت ہو رہے ہیں جنہوں نے درویشی میں اپنی زندگیاں گزاریں، ہر طرح کی قربانیاں دیں لیکن مسیح کی اس بستی کی ہر طرح حفاظت کی، جو عہد کیا تھا اسے نبھایا۔ اب نئی نسل پر یہ ذمہ داری پڑ رہی ہے۔ پس اس امتحان سے سرخرو ہو کر نکلیں اور دنیا کو بتا دیں کہ زندہ قومیں کبھی اپنے مقصد کو بھولا نہیں کرتیں اور ہر جانے والے کے بعد نیا عہد اور نیا عزم کرتی ہیں۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعت احمدیہ کی ترقی کا دارومدار کسی شخص پر نہیں بلکہ تقویٰ پر چلنے والے افراد پر ہے اور الٰہی وعدوں کے مطابق خلافت احمدیہ سے وابستہ ہے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ جڑے رہنے میں ہی ہر احمدی کی بقا ہے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس جلسے کی برکات اور تقویٰ میں ترقی ہر ایک میں ہمیشہ جاری رکھے۔ باہر سے آنے والوں کو اپنی حفاظت سے واپس لے جائے۔ سفر وحضر میں نیکی اور تقویٰ کو اپنی زندگیوں کا دائمی حصہ بنانے والے ہوں، ہمیشہ ایسے عمل کرتے رہیں جن سے خدا راضی ہو۔ سفر میں سب کا رفیق اور ساتھی خدا ہو، اپنے عہدوں اور وعدوں کو نبھانے کی ہر ایک کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آئندہ سال کو جماعت کے لئے بیشمار برکتوں کا سال بنا دے۔ آمین

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

تحریک جدید کی تکمیل کے لئے وصیت

تحریک جدید کی غرض وغائیت سیدنا حضرت مصلح موعود نے زمین پر خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا قیام بیان فرمائی ہے۔ پس مخلصین جماعت کے ازدیاد ایمان کے لئے حضور کا ایک ارشاد جو وصیت کا رنگ رکھتا ہے۔ پیش خدمت کیا جاتا ہے۔ فرمایا

’’میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔‘‘

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ارشاد کو سمجھنے اور مناسب حال قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول)

رپورٹ: مکرم ملک منیر احمد صاحب

دوسرا سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ جاپان

خدا تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے مجلس انصاراللہ جاپان کو اپنا دوسرا سالانہ اجتماع 2 تا 4 نومبر 2007ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

یہ اجتماع شیزوکا کین کے فوجی سٹی جاپان کے سب سے اُونچے پہاڑ ماؤنٹ فیوجی (mount fuji) کے قریب منعقد کیا گیا۔ یہ اجتماع مورخہ 2 نومبر کو شروع ہوا۔ یہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصاراللہ جاپان نے مل کر منعقد کیا۔ سب دوست جمعہ سے پہلے مقام اجتماع پر پہنچ گئے۔

پہلے نماز جمعہ اور نماز عصر باجماعت ادا کی گئیں۔ اس کے بعد دونوں مجالس کی افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔

تلاوت اور نظم کے بعد عہد مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصاراللہ دہرایا گیا۔ اس کے بعد اس پروگرام کا افتتاح نیشنل صدر جاپان محترم محمد یوسف ڈار صاحب نے کیا آپ نے حضرت مصلح موعود کے اقتباسات اپنی تقریر میں پیش کئے جو حضور نے مجالس کے لئے بیان فرمائے تھے۔ اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔

مقام اجتماع پر ہی سنٹر کی طرف سے ایک ریستوران میں Buffet System کے تحت کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

اس کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں اور مکرم اَنیس احمد صاحب ندیم مربی انچارج جاپان نے درس دیا جس کے بعد مجلس انصاراللہ کی عاملہ کا اجلاس ہوا۔ اور اس طرح رات 9 بجے سب لوگ رہائش گاہ میں چلے گئے۔ شعبہ رہائش کے ناظم مکرم محمد عبداللہ صاحب تھے۔ آپ نے بہت اچھے طریق سے رہائش کے لئے کمرے اَلاٹ کئے۔ اس سنٹر میں رہائش کے لئے ایک کمرہ 5 افراد پر مشتمل ہے۔ اچھے اور صاف ستھرے بیڈ تھے۔ اور اعلیٰ ہیٹنگ سسٹم موجود تھا۔ یہ جگہ فیوجی پہاڑ کے دامن میں واقع ہے اس لئے سردی تھی۔

3 نومبر کی صبح کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو مکرم حافظ محمد امجد صاحب عارف نے پڑھائی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام اطفال، خدام اور انصاراللہ اس میں شامل ہوئے۔ نماز فجر کے بعد درس مکرم انیس احمد صاحب ندیم نے دیا۔ پھر انفرادی تلاوت قرآن کی گئی۔ پھر کچھ لوگ سیر کیلئے نکل گئے۔ کچھ آرام کیلئے اپنے کمروں میں چلے گئے۔ ناشتہ صبح آٹھ بجے تھا۔ سب افراد نے ناشتہ کیا۔ اس کے بعد سب انصار مقام اجتماع پر مقررکردہ ہال میں اکٹھے ہوگئے۔

پہلے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پھر علمی مقابلہ جات کا آغاز ہو جس میں تلاوت قرآن کریم کا مقابلہ ہوا۔ اس کے بعد مقابلہ نظم اور فی البدیہ تقریر ہوا۔ یہ بہت ہی دلچسپ مقابلہ تھا۔ اس میں دومنٹ قبل ایک موضوع دیا گیا تھا۔ اس کے بعد مقرر اپنے موضوع پر خیالات کا اظہار کرتے۔ یہ مقابلہ بہت پسند کیا گیا۔ اس پروگرام کے بعد تمام انصار سپورٹس کے لئے گراؤنڈ میں اکٹھے ہو گئے۔ جہاں 100 میٹر کی دوڑ، پیدل سفر کا مقابلہ ہوا۔ یہ پروگرام بھی بہت دلچسپ تھا۔

اس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا۔ کھانا کھانے کے بعد سب احباب نمازوں کے لئے ہال میں اکٹھے ہو گئے۔ نماز ظہر وعصر ادا کرنے کے بعد مکرم انیس احمد صاحب ندیم نے درس دیا۔ اس کے بعد مقابلہ میوزیکل چیئرز اور آرم ریسلنگ ہوا۔

اس کے بعد شام کے کھانے کیلئے وقفہ ہوا۔ نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔ نماز کے بعد درس ہوا۔ اس کے بعد پرچہ نصاب ہوا۔

یہ بھی ایک دلچسپ پروگرام تھا۔ تمام انصار نے بہت شوق سے حصہ لیا۔ اس کے بعد مجلس عاملہ جاپان کا اجلاس ہوا اس کے بعد تمام انصار کی خدمت میں گرم گرم چائے پیش کی گئی۔ جس کا انتظام مکرم حامد بیگ صاحب نے کیا۔

4 نومبر کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس ہوا۔ مکرم انیس احمد صاحب ندیم نے درس میں خلافت جوبلی کی دعائیں یاد کروائیں۔ انفرادی تلاوت کے بعد سب انصار نے اپنے اپنے کمروں کی صفائی کی اور کمرے سنٹر والوں کے حوالے کردئے۔

پھر سب انصار ناشتے کے لئے جمع ہوگئے۔ ناشتے کے بعد ہمارا آخری اجلاس 10 بجے شروع ہوا۔ یہ اجلاس بھی خدام اور انصار کا ایک ساتھ ہی ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد دونوں تنظیموں کے عہد دہرائے گئے۔ جو محترم صدر صاحب انصاراللہ مکرم مبشر احمد صاحب زاہد نے دہرائے۔

اس کے بعد مکرم حافظ محمد امجد صاحب عارف ناظم اعلیٰ اجتماع نے رپورٹ پیش کی۔

اس کے بعد مکرم اَنیس احمد صاحب ندیم نے تقریر کی۔ آپ نے آپس میں پیار محبت سے مل جُل کر ترقی کرنے کی تلقین کی۔

اس کے بعد محترم مبشر احمد زاہد صاحب صدر مجلس انصاراللہ جاپان سٹیج پر تشریف لائے اور اجتماع میں شامل ہونے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

آخر میں نیشنل صدر صاحب نے دعا کروائی۔

اس کے بعد نیشنل صدر صاحب جاپان محترم محمد یوسف ڈار صاحب نے خدام اور انصار میں انعامات تقسیم کئے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

❁ مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ دفتر شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم وسیم ناصر باجوہ صاحب ابن مکرم ناصر احمد باجوہ صاحب مرحوم چونڈہ ضلع سیالکوٹ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ شیخ شاہدہ محمود صاحبہ بنت مکرم شیخ ظفر محمود صاحب جرمنی مبلغ چھ ہزار یورو حق مہر پر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ نے مورخہ 28 دسمبر 2007ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ مکرمہ شاہدہ محمود صاحبہ مکرم شیخ محمود احمد صاحب دادوسندھ کی پوتی اور مکرم شیخ حمیداللہ صاحب کینیڈا کی نواسی ہیں۔ آپ کے والد محترم شیخ ظفر محمود صاحب جرمنی میں اپنے حلقہ کے ریجنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہیں۔ اسی طرح مکرم وسیم ناصر باجوہ صاحب حضرت چوہدری محمد علی پٹواری صاحب مرحوم چونڈہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں نیز آپ مکرم چوہدری شہباز خان صاحب باجوہ مرحوم کے پوتے، مکرم مظفر احمد باجوہ صاحب ایڈووکیٹ مرحوم سابق امیر حلقہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ اور مکرم منور احمد باجوہ صاحب جرمنی کے بھتیجے، چوہدری محمود احمد کاہلوں صاحب مرحوم چک چھور مغلیاں کے نواسے اور مکرم چوہدری رشید محمود کاہلوں صاحب سٹور افسر شیزان فیکٹری لاہور کے بھانجے ہیں احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شکریہ احباب

❁ مکرم سید افتخار احمد صاحب کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن تحریر کرتے ہیں۔

مکرم میاں حسام الدین صاحب ایڈووکیٹ آف مردان ان تمام احباب جماعت کے دل کی گہرائیوں سے شکرگزار ہیں جنہوں نے ان کے ٹریفک حادثہ میں زخمی ہونے اور بعدہ آپریشن کے موقع پر عیادت کی خاطر خطوط لکھے ٹیلی فون کئے یا بنفس نفیس تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

وقف عارضی کا روحانی ماحول

❁ مکرم سعید احمد صاحب نائب زعیم اعلیٰ گلشن جامی کراچی نے ماڈل کالونی کراچی میں وقف عارضی کی توفیق پائی۔ وہ اپنی تفصیلی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وقف عارضی کی تحریک حقیقت میں روحانی تحریک ہے جو اس میں شامل ہوتا ہے ایک روحانی ماحول میں داخل ہو جاتا ہے خاکسار نے بھی بذات خود اس کا مشاہدہ کیا ہے یہ دو ہفتے کا پروگرام بہت مفید ہے اور رمضان المبارک کی طرح ٹائم ٹیبل کے مطابق ہر کام کرنے کی توفیق پائی یعنی تلاوت قرآن اور مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود اور دیگر نفلی عبادات کو باقاعدگی سے ادا کرنے کی توفیق ملی۔ آخر میں ایک عجیب نشان دیکھا کہ میری (ناقہ) یعنی بائیسکل جو روزانہ میرے استعمال میں رہتی ہے اس کو ہر دو روز کے بعد ٹائر میں ہوا بھرنی پڑتی تھی لیکن وقف عارضی کے دو ہفتے کے دوران شروع دن سے ہوا بھری ہوئی آج تک بدستور چل رہی ہے۔ یہ روحانی کیفیت کا اثر معلوم ہوتا ہے۔ وقف عارضی پر روزانہ 10 کلومیٹر کا فاصلہ بائیسکل پر طے کرتا رہا۔

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

بیوت الذکر کی تعمیر

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 11 نومبر 2005ء میں فرمایا:

عموماً (بیوت الذکر) کی ایک مدہونی چاہئے۔ اس میں جب بچے پاس ہو جائیں تو اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بے شمار احمدی بچے امتحانوں میں پاس ہوتے ہیں۔ اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے۔ وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنے مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔ والدین بھی اس بارے اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب دلائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سی فکروں سے آزاد فرمائے گا۔

(روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

رپورٹ: نیشنل سیکرٹری تربیت نومبائعین

جلسہ سالانہ مستورات بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی 2007ء

قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے کے لئے احمدی عورتوں کو اپنی عبادتوں کے معیار کو بڑھانے اور اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے ایک مجاہدہ کی ضرورت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب

32واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی

32واں جلسہ سالانہ جرمنی 31/اگست تا 2/ستمبر 2007ء من ہائم مئی مارکیٹ میں بخیر وخوبی منعقد ہوا۔ جلسہ گاہ مستورات کی تیاری کا کام ناظمہ اعلیٰ صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی کی زیرنگرانی کئی ماہ قبل شروع ہوا۔ سب سے پہلے جلسہ کی انتظامی کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں 6 نائب ناظمات اعلیٰ اور 46 ناظمات شامل تھیں۔ ہر نائب ناظمہ اعلیٰ کے تحت کچھ شعبے دیئے گئے تھے جن پر وہ نگران تھی۔ جلسہ کمیٹی کی ایک میٹنگ بھی منعقد ہوئی جس میں تمام شعبہ جات کی پلاننگ اور کام کے طریقہ کار کا جائزہ لیا گیا۔

جلسہ گاہ کی تیاری کا کام جلسے سے چند دن قبل شروع کیا گیا نیز جلسہ گاہ اور سٹیج کی تزئین و آرائش کا کام بھی کیا گیا۔ جلسہ کی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی جاتی رہی اور اس دوران تمام شعبے احسن انداز سے اپنی اپنی ذمہ داری ادا کرتے رہے۔ ہفتہ کے روز مستورات کی جلسہ گاہ میں الگ پروگرام منعقد ہوا۔ جس میں تین تقاریر ہوئیں اور اس اجلاس کی صدارت حرم مبارک حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت صاحبزادی امۃ السبوح بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے کی۔ اس جلسہ کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں پہلی مرتبہ غیر از جماعت خواتین کے لئے الگ سے جرمن زبان میں مجلس سوال و جواب منعقد کی گئی۔ اس قسم کی دو مجالس سوال و جواب ہفتہ اور اتوار کے روز ہوئیں جن میں 40 سے زائد غیر از جماعت خواتین شامل ہوئیں۔ جلسہ کے دوران مختلف میٹنگز بھی منعقد ہوئیں جن میں ایک میٹنگ احمدی طالبات کی ہوئی اس کے علاوہ سیکرٹریان تعلیم و معاونات وقف نو کی بھی الگ میٹنگز ہوئیں۔ جلسہ کی اختتامی دعا کے بعد جرمن احمدی خواتین اور نومبائعات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک خصوصی ملاقات ہوئی۔ جس میں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی حرم سیدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ کے ہمراہ رونق افروز ہوئے۔ جلسہ میں گیارہ ہزار مرد اور چودہ ہزار سے زیادہ خواتین نے شمولیت کی۔ جلسہ سالانہ کے بعد وائنڈ اپ کے دوران بھی چند خواتین نے جلسہ گاہ کی صفائی کے کام میں مدد کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام شاملین کو جلسہ کی برکات سے مستفیض فرمائے نیز تمام کارکنات کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور کا خطاب

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں سے درمیان والا دن مستورات کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہوتا ہے کیونکہ اس دن حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ مستورات کی طرف بنفس نفیس تشریف لا کر خصوصی تربیتی موضوع پر خطاب فرماتے ہیں۔ چنانچہ امسال بھی صبح سویرے ہی مارکی لجنہ ممبرات سے کھچا کھچ بھر گئی پچھلے سال کی طرح اس دفعہ بھی لجنہ ممبرات کے لئے دو علیحدہ علیحدہ مارکیز کا انتظام کیا گیا تھا۔ ایک مارکی میں چھوٹے بچوں والی ممبرات تھیں اور دوسری مارکی میں باقی تمام ممبرات بیٹھ سکتی تھیں۔ بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ لجنہ کی مارکی میں تشریف لائے اور اس کے ساتھ ہی اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ تین سالوں کے دوران سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز میں نمایاں تعلیمی کامیابیاں حاصل کرنے والی طالبات کو اسناد دیں جبکہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے طالبات کو میڈلز پہنائے۔

تعلیمی ایوارڈز کی تقسیم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مستورات سے خطاب فرماتے ہوئے عورتوں کو قرآن کریم کے احکامات کی پیروی کرنے، پردہ کی پابندی، فضول خرچی سے بچنے، بچت کر کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے، برلن بیت کے لئے عورتوں کی مثالی قربانیوں کا ذکر فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے ساتھ باندھے ہوئے عہد بیعت کا پاس رکھتے ہوئے اپنی اور اپنی اولاد کی احسن رنگ میں تربیت کرنے کی تلقین فرمائی نیز جلسہ سالانہ کے دنوں میں پروگراموں کو پوری توجہ سے سننے اور اپنے تربیتی اور روحانی معیار کو بلند کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ روح پرور خطاب ایم ٹی اے کی وساطت سے براہ راست مردانہ جلسہ گاہ اور دنیائے احمدیت کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں سنا اور دیکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام ممبرات کو ہمیشہ دینی پروگراموں کو خاموشی اور توجہ سے سننے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے بعد نماز ظہر و عصر ہوئیں اور پھر وقفہ برائے طعام ہوا۔ چار بجے بعد دوپہر جلسہ گاہ مستورات میں حضرت سیدہ صاحبزادی امۃ السبوح بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر صدارت لجنہ اماء اللہ کا پروگرام منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترمہ قرۃ العین گردیزی صاحبہ نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے ''حضرت خدیجہؓ کی پاکیزہ سیرت کے واقعات'' کے عنوان سے جرمن زبان میں تقریر کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرمہ ریحانہ بشریٰ صاحبہ نے پیش کیا۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرمہ زوباریہ احمد صاحبہ نیشنل سیکرٹری تعلیم نے کی آپ کی تقریر کا موضوع ''دین میں عائلی زندگی اور خواتین کی ذمہ داریاں'' تھا۔ جس میں گھروں کو جنت نشان بنانے کے دینی طریق بیان کئے اور اس سلسلے میں عورتوں کو خاص طور پر ان کے فرائض کی یاددہانی کروائی۔

پروگرام نومبائعات

مورخہ 2 ستمبر بروز اتوار دوپہر کے وقت بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی شعبہ نومبائعات کو اطلاع ملی کہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ تمام نومبائعات جنہوں نے گزشتہ ایک سال کے عرصہ میں بیعت کی ہے اور جو جرمن احمدی خواتین ہیں وہ نئی احمدی ہوئی ہیں یا پرانی ان سب سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ فوری طور پر اس ملاقات کے انتظامات مکمل کئے گئے۔ جلسہ سالانہ کی اختتامی دعا کے بعد حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بھی تشریف لائے جہاں انتظام کیا گیا تھا۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ حضرت بیگم صاحبہ بھی تشریف لائیں۔ محترمہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ جرمنی بھی اس موقع پر موجود تھیں۔

اس ملاقات میں کل 55 خواتین اور ان کے بچوں نے شرکت کی۔ جن میں سے 7 خواتین نومبائعات ایک زیر دعوت لڑکی جس کی عمر 15 سال تھی اور 47 جرمن احمدی بہنوں نے شرکت کی۔ سب سے پہلی لائن میں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے سامنے تمام وہ لڑکیاں بیٹھی تھیں جنہوں نے گزشتہ ایک سال کے عرصہ میں بیعت کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے ان سب کا تعارف پوچھا جنہوں نے نئی بیعت کی تھی۔ ان میں ایک نئی احمدی لڑکی جس نے تین ہفتے قبل بیعت کی تھی اس کا تعارف ہوا تو حضور انور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ ''تم احمدیت کی سب سے کم عمر بے بی ہو''۔ حضور اقدس نے پھر ان سب سے فرداً فرداً تعارف لیا اور پوچھا کہ ''کب سے احمدیت میں شامل ہیں اور کس کے ذریعے احمدیت کی طرف آئیں؟'' پھر ان سے پوچھا کہ ''آپ کے والدین کا کیا ردعمل ہوتا ہے''۔ اس پر ایک نئی احمدی ترکی لڑکی نے بتایا کہ ''میرے والد صاحب کے لئے ایک شاک تھا مگر پھر آہستہ آہستہ انہوں نے اس حقیقت کو قبول کر لیا''۔ پھر باقی ممبرات نے بھی اسی طرح کے تجربات بیان کئے۔ ایک احمدی لڑکی جس نے 6 ماہ قبل احمدیت قبول کی ہے اس نے بہت اچھا پردہ کیا ہوا تھا پورا نقاب پہنا ہوا تھا اس سے حضور اقدس ایدہ اللہ نے دریافت فرمایا کہ ''تم Pure جرمن ہو''۔ اس نے کہا ''جی'' حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ''بہت اچھا نقاب لیا ہوا ہے یہ نقاب پہننا کہاں سے سیکھا ہے؟ اس طرح نقاب لینا پردہ کرنا اب آپ لوگوں نے پاکستانیوں کو سکھانا ہے کیونکہ وہ اپنا پردہ چھوڑ رہی ہیں اور آپ اپنا رہی ہیں''۔

صدر صاحبہ لجنہ جرمنی نے ایک زیر دعوت لڑکی جس کی عمر 15 سال ہے اس کا تعارف کروایا۔ حضور اقدس نے دریافت فرمایا کہ ''بیعت کرنے میں اب کیا رکاوٹ ہے؟ تمہاری فیملی یا پھر تم 5 سال انتظار کرنا چاہتی ہو؟''۔

پھر حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ ''کتنی خواتین کے خاوند پاکستانی ہیں؟''۔ اس پر اکثریت نے ہاتھ کھڑے کئے تو حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ''کیا آپ کے خاوند جماعت احمدیہ کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں؟ نمازوں کے پابند ہیں؟ اگر نہیں تو آپ نے ان کو اب دین کی طرف لے کر آنا ہے''۔

ایک جرمن خاتون نے بتایا کہ ''میرے تین بچے ہیں اور تینوں وقف ہیں۔ میں ان کی کس رنگ میں تربیت کروں؟ ان کو کیا پیشہ اختیار کرانا چاہئے؟''۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ''بچوں کے رجحان کو دیکھتے ہوئے مناسب فیصلہ کریں''۔ سیکرٹری نومبائعات وہاں حضرت آپا جان صاحبہ کے قریب کھڑی تھیں۔ ایک نومبائع لڑکی جس کے نقاب کو حضور اقدس نے پسند فرمایا اس کا نام Dalila ہے اس نے سیکرٹری صاحبہ سے کہا کہ ''آپ حضور اقدس سے پوچھیں کیا کیا ہم یہاں حضور اقدس کے ساتھ بیعت کر سکتے ہیں''۔ انہوں نے یہ بات محترمہ سیدہ آپا جان صاحبہ کو بتائی۔ حضرت آپا جان صاحبہ نے حضور انور ایدہ اللہ کو بتایا کہ ''یہ یہاں بیعت کرنی چاہ رہی ہیں''۔ اس پر حضور اقدس ایدہ اللہ نے ان سب سے دریافت فرمایا کہ ''آپ Live بیعت میں شامل ہوئی تھیں''۔

انہوں نے کہا کہ ''جی حضور ہم لندن بھی گئے تھے اور وہاں بھی بیعت میں شامل ہوئے تھے''۔ جس پر ایک نومبائع خاتون دلیلہ صاحبہ نے خواہش کا اظہار کیا کہ ''ہم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہاں موجودگی میں بیعت کرنا چاہتی ہیں''۔ تو حضور اقدس ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ ''میں ایسا کرتا نہیں ہوں کہ لجنہ میں بیعت لوں۔ چونکہ یہاں پر میری بیوی میرے ساتھ ہے تو اس لئے یہ بات مان لیتا ہوں مگر اس کو روایت نہیں بنانا اور آئندہ سال اس کا اظہار نہ ہو''۔ ازراہ شفقت حضور اقدس ایدہ اللہ نے اپنی حرم محترمہ صاحبزادی امتہ السبوح بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا ہاتھ پکڑا اور ان 7 نومبائع ممبرات نے محترمہ آپا جان مدظلہا العالی کا دوسرا ہاتھ اور بازو پکڑا اور باقی سب نے اس طرح قطار بنالی اور بیعت کی۔ یہ ایک انوکھی قسم کی بیعت تھی کیونکہ اس بیعت کے دوران ایک عجیب نظارہ دیکھنے کو ملا۔ ان سب کی ایسی جذباتی کیفیت تھی کہ سب کے آنسو جاری تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح بیعت کے الفاظ دہرا رہے تھے اور ہم سب حضور اقدس کے پیچھے دہرا رہی تھیں مگر اس میں سب کی سسکیاں اور رونے کی آوازیں شامل تھیں۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیعت کے الفاظ دہراتے ہوئے انتہائی وارفتگی اور ایمانی جذبے کے ساتھ روتے ہوئے سارے ماحول میں روحانیت پھیلی ہوئی تھی۔ عجب روح پرور نظارہ تھا جس سے وہاں موجود ہر شخص مسحور ہو رہا تھا۔ ایسی کیفیت تھی جو لفظوں میں بیان کرنا بہت ہی مشکل ہے۔ سب کے جذبات کی بھی وہی کیفیت تھی جیسے آج پہلی بار بیعت کر رہی ہوں۔ سب نے بڑے درد سے خدا کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے بیعت کی اور پھر حضور اقدس ایدہ اللہ نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور اقدس نے بچوں میں چاکلیٹ اور جو طالبات تھیں ان میں پین اور سب میں الیس اللہ کی انگوٹھیاں تقسیم کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ کے ہاتھ میں جو حضرت مسیح موعود کی بابرکت انگوٹھی تھی اس کے بارے میں حضور اقدس نے ازراہ شفقت سب کو تفصیل سے بتایا اور سب کو قریب سے دکھائی۔ پھر جب حضور اقدس ایدہ اللہ مارکی سے واپس تشریف لے گئے تو اس وقت جو نظارہ تھا وہ بھی دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ سب چیخیں مار مار کر رو رہی تھیں ایک دوسرے سے خوشی سے گلے مل رہی تھیں اور خوشی کے مارے ان کا برا حال تھا انتہائی جذباتی کیفیت میں سب کہہ رہی تھیں کہ ''ہمیں ایسا لگ رہا ہے کہ ہمیں خدا مل گیا۔ ہم سب خوش قسمت ہیں کہ خداتعالیٰ نے ہمیں یہ نایاب اور قیمتی لمحات عطا کئے۔ جس نے ہماری زندگی بدل دی ہم اپنے اندر ایک روحانی تبدیلی محسوس کر رہی ہیں۔ سب سیکرٹری نومبائعات اور صدر لجنہ سے بھی جذباتی کیفیت میں گلے مل رہی تھیں اور شکریہ ادا کر رہی ہیں۔ ہم نے ان سے کہا کہ شکریہ تو ہمیں آپ سب کا ادا کرنا ہے آپ سب کی بدولت ہمیں بھی ان قیمتی لمحات کی برکتیں لینے کا موقع ملا۔ الحمدللہ۔

اس خوشی میں سب نے Dalila کو چومنا شروع کر دیا جس نے حضور اقدس ایدہ اللہ کی خدمت میں دستی بیعت کی درخواست کی تھی پھر جیسے سب کو ایک دم ہوش آیا کہ اصل شکر تو ہمیں اس ذات پاک کا کرنا ہے جو اس کائنات کا مالک ہے اس پر ان سب نے شکرانے کے نفل اور سجدے ادا کرنے شروع کر دیے اور رو رو کر خدا کے حضور شکر ادا کیا۔

جلسہ سالانہ جرمنی کی بے شمار برکتوں میں سے یہ ایک بہت بڑی برکت تھی جو ہمیں ملی اور انشاء اللہ اس طرح کی نیک روحیں خداتعالیٰ ہمیں عطا فرماتا چلا جائے گا۔ کیونکہ یہ خداتعالیٰ کا وعدہ ہے جو پورا ہو کر رہے گا۔ خدا کرے کہ ان برکتوں سے ہم اور ہماری نسلیں بھی حصہ پانے والی ہوں۔ خداتعالیٰ انہیں ثبات قدم عطا فرمائے اور ہمیں بڑھ چڑھ کر خداتعالیٰ کا پیغام دنیا میں پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

محترمہ سیدہ آپا جان صاحبہ سے نومبائعات کی ملاقات

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیت السبوح میں آمد کے اگلے روز مختلف ممالک کی نومبائعات جن میں عرصہ سے احمدیت میں شامل ممبرات بھی تھیں، ان سب کی حضرت آپا جان مدظلہا العالی سے ملاقات کرائی جس میں 16 ممبرات نے شرکت کی۔ یہ بہت اچھی بابرکت ملاقات تھی۔ اس میں ممبرات نے محترمہ آپا جان صاحبہ سے مختلف سوالات کئے جو تربیتی نوعیت کے تھے یا پھر حضرت آپا جان مدظلہا العالی کی ذاتی زندگی سے متعلق تھے۔ محترمہ آپا جان صاحبہ نے ازراہ شفقت بڑی تفصیل سے ہر سوال کا جواب دیا۔ بعد میں ان نومبائع بہنوں کے تاثرات یہ تھے کہ ''ہمیں تو معلوم ہی نہیں تھا کہ محترمہ آپا جان اتنی پرکشش شخصیت کی مالک ہیں۔ ان کا چہرہ اتنا پرنور ہے کہ دل کرتا ہے ان سے باتیں کرتے جائیں۔ ان کی باتوں سے ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے''۔

اس میٹنگ میں چونکہ دور دور کے علاقوں میں رہنے والی بہنیں شامل نہیں ہو سکی تھیں اس لئے ان کی خاطر خاکسار نے محترمہ آپا جان صاحبہ کی خدمت میں یہ درخواست کی کہ ''اگر ممکن ہو تو محترمہ آپا جان مدظلہا العالی جلسہ کے موقع پر اپنے قیمتی وقت میں سے تھوڑا سا وقت نکال کر ہمیں دیں تاکہ ان بہنوں سے بھی ملاقات ہو سکے''۔ اس پر حضرت آپا جان صاحبہ نے خوشی کا اظہار کیا اور اس کی اجازت دے دی۔ اس پر خاکسار نے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کے ذریعے حضرت مسیح موعود کے خاندان باقی خواتین جو اس جلسہ سالانہ پر تشریف لائی ہوئی تھیں ان کو بھی اس میٹنگ میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ مورخہ یکم ستمبر 2007ء کو جلسہ سالانہ کے دوسرے روز شام 7 بجے یہ ملاقات ہوئی اس موقعہ پر آپا جان مدظلہا العالی کے ہمراہ حضور اقدس ایدہ اللہ کی صاحبزادی محترمہ امتہ الوارث فرح صاحبہ، ان کی بیٹی بھی، حضور اقدس ایدہ اللہ کی بہو محترمہ سیدہ ھبۃ الرؤف صاحبہ، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بڑی صاحبزادی محترمہ شوکت جہاں صاحبہ، محترمہ صاحبزادی امتہ الرقیب صاحبہ، محترمہ صاحبزادی نصرت جہاں صاحبہ اور ان کی بیٹی تشریف لائیں۔

اس ملاقات میں 65 کی تعداد میں مختلف ممالک کی احمدی خواتین جو جرمنی میں مقیم ہیں اور نومبائعات نے شرکت کی ان سب نے محترمہ آپا جان صاحبہ مدظلہا العالی سے مصافحہ کیا۔ جرمن زبان میں ترجمانی کا بھی انتظام تھا۔ محترمہ آپا جان مدظلہا العالی نے سب سے پہلے حضرت مسیح موعود کے خاندان کی سب خواتین کا تعارف کروایا۔ پھر بہنوں نے محترمہ آپا جان صاحبہ سے مختلف قسم کے سوالات پوچھتے ہوئے بچوں کی تربیت کے حوالے سے رہنمائی لی۔ حضرت آپا جان صاحبہ نے ازراہ شفقت سب سوالوں کا بڑا تفصیلی جواب دیا۔ اس طرح یہ میٹنگ بڑے خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔ میٹنگ کے اختتام پر محترمہ نصرت جہاں صاحبہ سے ایک نومبائع خاتون نے لپٹ کر زار و قطار رو کر اپنے دکھ کا اظہار کیا تو انہوں نے بڑی محبت سے اس کو سمجھایا۔

اس ملاقات کے بعد سب نومبائعات اور باقی سب احمدی خواتین بہت زیادہ خوش تھیں۔ سب نے کہا کہ ''ہمیں پہلی دفعہ حضرت مسیح موعود کے خاندان کی خواتین کو اتنے قریب سے دیکھنے اور ملاقات کرنے کا موقع ملا ہے''۔

محترمہ سیدہ آپا جان صاحبہ مدظلہا العالی نے بھی بہت خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ''مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا کہ جرمنی میں اتنی بڑی تعداد نومبائعات اور مختلف ممالک کی احمدی خواتین کی ہے۔ میں تو سمجھتی تھی کہ یہاں صرف چند نئے احمدی ہیں''۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 نومبر 2007ء)

مومنوں کی بنیادی صفت

جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم انہیں رزق دیتے ہیں اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (البقرہ:4)

اور جو اپنے رب کی آواز پر لبیک کہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان کا امر باہمی مشورہ سے طے ہوتا ہے اور اس میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا خرچ کرتے ہیں۔ (الشوریٰ:39)

یقیناً وہ لوگ جو کتاب اللہ پڑھتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے ان کو عطا کیا ہے پوشیدہ بھی خرچ کرتے ہیں اور اعلانیہ بھی وہ ایسی تجارت کی امید لگائے ہوئے ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔ تاکہ وہ ان کو ان کے اجور (ان کی توفیق کے مطابق) بھرپور دے بلکہ اس سے بھی زیادہ انہیں اپنے فضل سے بڑھائے۔ یقیناً وہ بہت بخشنے والا (اور) بہت قدردان ہے۔ (فاطر:31,30)

کام کی باتیں

نہاری کی لذت بڑھانے کے لئے

اگر نہاری بناتے وقت اس میں آٹے کی جگہ بھُنے ہوئے چنوں کو باریک پیس کر ڈالا جائے تو نہاری کی رنگت بھی اچھی ہوگی اور ذائقہ بھی بہترین ہوگا۔

تیل کے چھینٹے

تیل کو گرم کرتے ہی فوراً ایک چٹکی نمک یا میدہ ڈال دیں تو تیل کے چھینٹے نہیں اچھلیں گے۔

زردی کو تازہ رکھنے کے لئے

انڈے کی زردی کو پیالی میں ڈال کر، اوپر سے ٹھنڈا پانی ڈال کر فریج میں رکھ دیں۔ زردی بالکل تازہ رہے گی۔

ٹماٹر تازہ رکھنا

اگر ٹماٹروں کے سروں پر تھوڑا سا موم لگا کر رکھ دیں تو کئی دنوں تک تازہ رہیں گے۔

ڈبل روٹی کا چُورا حاصل کرنا

ڈبل روٹی کا فوری اور تازہ چُورا حاصل کرنے کے لئے ڈبل روٹی کے سلائسز کے کنارے کاٹیں اور فوڈ پروسیسر یا بلینڈر میں ڈال کر آٹھ سیکنڈ کے لئے مشین چلائیں۔

کباب اور برگر بنانا

کباب اور برگر بنانے کے لئے ہمیشہ ہاتھ گیلے کر لیا کریں۔

میدے کی بیکنگ کا استعمال

فریج میں رکھے ہوئے میدے کو بیکنگ میں استعمال ہونے سے پہلے کم از کم ایک گھنٹے کے لئے روم ٹمپریچر میں رکھیں۔

گرم مصالحہ کا استعمال

گرم مصالحہ جتنا زیادہ باریک پسا ہو، استعمال میں اتنا ہی بہترین ہوگا۔

ٹماٹر کا چھلکا اتارنے کے لئے

ٹماٹر کا چھلکا اتارنے کے لئے پہلے آدھے منٹ تک اس کو ابلتے پانی میں رکھیں۔ پھر ٹھنڈے پانی میں ڈال کر چھلکا اتار لیں۔ آسانی سے اتر جائے گا۔

☆☆☆

ب۔م سید

میری والدہ مکرمہ استانی زبیدہ بیگم صاحبہ

میری پیاری امی محترمہ استانی زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب شمس مورخہ 17 جولائی 2007ء کو تقریباً 80 سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ 29 مئی 1928ء کو گجرات کے گاؤں رجوعہ میں پیدا ہوئیں آپ کے والد حکیم غلام حسن صاحب قادیان میں لائبریرین تھے۔ آپ قادیان سے میٹرک کر کے پاکستان آئیں اور 21 سال کی عمر میں نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دینے شروع کئے اور 37 سال تک شعبہ تدریس سے وابستہ رہیں آپ نے سارا وقت نہایت محنت لگن اور دیانتداری سے پڑھایا۔ کولیگز میں آپ کی بہت عزت اور قدر تھی آپ کی شاگردوں کی محبت ہمیشہ آپ سے قائم رہی آپ اپنے حلقہ احباب میں بہت ہردلعزیز تھیں تعلیم سے اتنا لگاؤ تھا کہ سکول سے سوائے اشد مجبوری کے کبھی چھٹی نہ کی مجھے یاد ہے کہ اگر کبھی طبیعت خراب ہوتی ہم چھٹی کا کہتے تو ان کا کہنا تھا نہیں لڑکیوں کی تعلیم کا حرج ہوگا۔ میرے ابا جان کہتے انہیں سکول جانے دیں وہاں جا کر ٹھیک ہو جائیں گی اور ایسا ہی ہوتا خراب طبیعت کے ساتھ جاتیں اور واپسی پر ہشاش بشاش ہوتیں ان کے زمانے میں لڑکیاں ہمیشہ وظیفہ لیتیں اور رزلٹ سو فیصد ہوتا۔

میری امی نے ساری زندگی انتھک محنت کی دوہری ذمہ داریاں نبھائیں سکول کی بھی اور گھر کی بھی اور دونوں جگہ مثالی کردار ادا کیا جو ایک روشن مثال ہے۔ ہمارے گھر میں ہمیشہ تعلیم کے سلسلہ میں رشتہ داروں کا کوئی نہ کوئی بچہ ضرور رہا ان سے ہمیشہ اپنے بچوں جیسا سلوک کیا وہ سب اس بات کے گواہ ہیں کہ انہیں کبھی گھر کی کمی محسوس نہ ہوئی۔ میرے چھوٹے ماموں جن کی عمر اپنے والدین کی وفات کے وقت صرف دس سال کی تھی امی کے زیر سایہ رہے امی نے ہی انہیں پالا پوسا اور زیور تعلیم سے آراستہ کیا وہ انہیں ہمیشہ اپنی ماں کا درجہ دیتے رہے۔

امی کی طبیعت میں نیکی کا عنصر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا نماز، روزہ کی سختی سے پابند تھیں سوائے آخری ایک رمضان کے (بیماری کی وجہ سے) میں نے انہیں ساری عمر رمضان کے پورے روزے رکھتے ہی دیکھا۔ مئی، جون کی چلچلاتی گرمی بھی ان کے پائے استقلال میں لغزش نہ لاسکی روزوں میں تہجد اور نوافل کا التزام کرتیں۔ سکول کے زمانے میں ہمیں رمضان میں صبح کی نماز کے لئے بیت المبارک میں لے کر جاتیں دوپہر کو درس القرآن میں شرکت کرواتیں پھر رات کو تراویح کے لئے بھی بیت المبارک لے کر جاتیں اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتیں کہ اس نے ہمیں خلافت اور احمدیت کی نعمت سے سرفراز کیا ہے کہ ساری برکتیں اسی سے ہیں۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں جب تعلیم القرآن کلاس لگتی تو سالہا سال انہوں نے کلاس اٹینڈ کی اور نہایت اعلیٰ نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ ایسی مجالس جہاں خدا اور رسول کا ذکر ہوتا وہ ان کی روح کی غذا ہوتی۔

جب جلسہ سالانہ منعقد ہوا کرتا تھا تو اس وقت ہمارے گھر میں اتنے مہمان آتے کہ تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی آپ نہایت بشاشت اور خندہ پیشانی سے تمام مہمانوں کے ٹھہرنے کا بندوبست کرتیں ماہ دسمبر کے شروع ہوتے ہی جلسہ کی تیاری میں لگ جاتیں اور جب جلسہ ہوتا تو سارے کام چھوڑ چھاڑ کر ہم سب کو لے کر جلسہ گاہ میں تمام تقاریر سنتیں۔ MTA سے بھی خاص لگاؤ تھا ساتھ ساتھ ذکر الٰہی اور درود شریف تسبیحات جاری رہتیں میں نے ہمیشہ ان کے لب ملتے ہی دیکھے۔

خلافت اور احمدیت سے والہانہ عشق تھا قرآن پاک کا بہت سا حصہ حفظ تھا نمازیں نہایت خشوع و خضوع سے ادا کرتیں اور ان میں لمبی لمبی سورتیں پڑھتیں دینی کتب کے مطالعہ کا بھی بہت شوق تھا اور روزنامہ الفضل کا تو شدت سے انتظار رہتا جب تک شروع سے لے کر آخر تک لفظ بہ لفظ پڑھ نہ لیتیں ان کی تسلی نہ ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں بھی مطالعہ کی عادت گھٹی میں پڑی ہوئی ہے ہمارے گھر میں خدا کے فضل سے 1960ء سے لے کر آج تک الفضل اخبار جاری ہے۔

آپ نہایت ملنسار، خوش مزاج اور زندہ دل تھیں ہمیں اپنی زندگی کے مختلف واقعات بہت دلنشیں پیرائے میں سناتیں۔ ٹیچر ہونے کے ناطے اشعار، محاورے، ضرب المثل اور کہاوتیں ازبر تھیں جو موقع کی مناسبت سے واقعات میں سناتیں تو لطف دوبالا ہو جاتا۔ ذوق شاعری بھی تھا یادداشت بہت اچھی تھی اپنی پرانی نظمیں ہمیں سناتیں اور ہم بہت محظوظ ہوتے ہمیں بچپن میں انبیاء کے سارے واقعات بہت ناصحانہ اور مشفقانہ انداز میں بہت لطیف اور مؤثر پیرائے میں سنائے۔

میری امی میں سستی نام کو نہ تھی سارے کام جلد جلد نمٹا لیتیں سوئی سلائی سے لے کر ہر کام میں طاق تھیں ہرفن مولا تھیں مجھے یاد ہے سکول کے زمانے میں ہم چاروں بہن بھائیوں کو رات کو بٹھا کر پڑھاتیں، فارغ بیٹھنا انہیں آتا ہی نہ تھا ساتھ ساتھ ہمیں پڑھا رہی ہوتیں ساتھ ساتھ نہایت تیزی سے سویٹر بن رہی ہوتیں۔ میرے بچوں کو بچپن میں نہایت خوبصورت، دیدہ زیب ڈیزائنوں کے بیشمار اونی سیٹ اور سویٹر اپنے ہاتھوں سے بنا کر دیئے۔ اس زمانے میں پلاسٹک کی تاروں کا رواج تھا۔ آپ نے ان سے بیشمار آرائشی ٹوکریاں اور پرس بنائے اس کے علاوہ اون سے بہت مضبوط ازار بند بناتیں۔

کھانا بہت مزے کا پکاتیں ان کے کھانے میں بے حد لذت تھی میرے بچوں کو ان کے ہاتھ کا پکا ہوا چکن کا سالن، پلاؤ، بیسنی اور میتھروں والی سبز روٹی آج بھی نہیں بھولی۔ ان کا کہنا ہے کہ نانی اماں کے کھانوں میں ایک انوکھی لذت تھی جو صرف انہی سے مخصوص تھی۔ 1951ء سے نوجوانی سے ہی نظام وصیت سے منسلک تھیں۔ تنخواہ ملتے ہی سب سے پہلے چندہ جات کی ادائیگی کرتیں بوقت وفات سب چندہ جات ادا شدہ تھے۔

آپ نہایت دعا گو اور مستجاب الدعوات تھیں۔ آپ کا خدا تعالیٰ کے ساتھ ایک زندہ تعلق تھا جو ساری عمر ساتھ رہا۔ ایسی سچی خوابیں آتیں کہ ہو بہو پوری ہو جاتیں خدا تعالیٰ کے ساتھ اتنا گہرا تعلق تھا کہ ان کی ایمان افروز اور روح پرور باتیں سن کر رشک آتا تھا اور روح تازہ ہو جاتی تھی۔

خدا تعالیٰ کی طرف سے دی گئیں سب بشارتیں اور وعدے پورے ہوئے جن کے ہم سب گواہ ہیں لیکن اس کے باوجود عاجزی اور انکساری کا دامن کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑا خدا تعالیٰ کے در پر جھکی رہیں اور ہمیشہ کہتیں کہ یہ سب خدا کا فضل ہے۔

ہم چاروں بہن بھائیوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ میں میٹرک میں تھی کہ جب مجھے کہا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ تم ایم اے کرو گی اور ایسا ہی ہوا چھوٹی بہن فوزیہ فضل ربی لندن نے بھی ایم اے کیا ہوا ہے۔ بھائی ڈاکٹر حافظ فضل الرحمٰن بشیر آجکل مورو گورو تنزانیہ میں بطور انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر خدمات بجالا رہے ہیں چھوٹے بھائی طارق بشیر نے ایم ایس سی ایم فل کیا ہے اور ٹی آئی کالج ربوہ میں پروفیسر ہونے کے ساتھ ساتھ ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ بھی ہیں۔ بچوں کی تعلیمی کامیابیوں پر بہت خوش ہوتیں اس کے علاوہ میرے بچوں کی تعلیمی کامیابیوں پر ان کی خوشی کی انتہا نہ ہوتی بار بار خدا کا شکر ادا کرتے نہ تھکتیں کہ یہ سب خدا کا فضل ہے۔ تعلق باللہ کی وجہ سے قبل از وقت بچوں کی پیدائش سے لے کر تعلیمی کامیابیوں میں ان کے نمبرز اور پوزیشنز تک بتا دیتیں اور جب خدا تعالیٰ کی طرف سے ویسا ہی ہو جاتا تو خدا کے حضور سجدہ ریز ہو جاتیں کہ خدا کی کہی ہوئی بات پوری ہوئی میرے بھائی طارق بشیر کے ہاں شادی کے سات سال تک اولاد نہ ہوئی۔ امی جان نے خدا سے اطلاع پا کر بتایا کہ انشاء اللہ بیٹا ہوگا جس کا نام احمد ہوگا اور خدا نے اپنے فضل سے بیٹا عطا فرمایا حضور کو لکھا تو انہوں نے فرمایا احمد نام بہت پیارا ہے اور ساتھ سالک بھی رکھ دیا امی بہت خوشی سے بتایا کرتی تھیں کہ اس کا ایک نام احمد خدا نے رکھا ہے اور دوسرا سالک حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہمارا پیارا بھتیجا احمد سالک اپنی دادی اماں کی قبولیت دعا کا جیتا جاگتا ثمر ہے۔

امی جان نے ایک دفعہ بتایا کہ جب وہ JV کا امتحان دینے گئیں تو چونکہ میٹرک کئے کچھ عرصہ گزر چکا تھا اس لئے قدرتی طور پر فکر پیدا ہوئی کہ نجانے پیپر کتنا مشکل ہو کہتی تھیں کہ دعا کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے بتایا کہ بغیر ٹیسٹ دیئے Selection ہو جائے گی اور واقعۃً ایسا ہی ہو گیا جبکہ تمام لڑکیوں کے ٹیسٹ ہوئے ممتحن نے آپ سے کہا کہ چونکہ آپ نے میٹرک اعلیٰ نمبروں سے کیا ہے اس لئے ٹیسٹ کی ضرورت نہیں اور ویسے ہی Selection ہوگئی۔ سکول کے زمانے کا ایک واقعہ سناتی تھیں کہ اس زمانے میں ٹیچرز کو سویٹر بنانے کا بہت شوق تھا ایک دن صبح آپ نے جا کر سب ٹیچرز سے کہا کہ آج کوئی بھی اونی سلائیاں ہاتھ میں نہ پکڑے میڈم کی طرف سے پوچھ پکڑ ہونے والی ہے۔ سب کو چونکہ آپ پر اندھا اعتماد تھا اس لئے سب نے ویسا ہی کیا۔ تھوڑی دیر بعد میڈم کی نمائندہ راؤنڈ پر آ کر سب کو چیک کر کے واپس جانے لگی تو پوچھا گیا کس کام سے آئی تھی تو اس نے بتایا کہ میڈم نے کہا تھا کہ آج جو ٹیچر بھی سویٹر بنا رہی ہو اس کو Office میں لے آنا تب سب نے بیک زبان ہنستے ہوئے کہا باجی زبیدہ کو پہلے ہی خدا نے اس بات سے آگاہ کر دیا تھا تو وہ یہ سن کر حیران رہ گئی۔

میری امی نے مومنانہ شان سے ایک بھرپور اور کامیاب زندگی گزاری۔ اپنے حسن اخلاق سے میکے، سسرال اور ہر ملنے جلنے والے کو گرویدہ کیا۔ بیشمار بچوں کو قرآن پاک پڑھایا۔ سکول کے فرائض کے علاوہ حتی الوسع جماعت کا کام بھی کیا لیکن جب بڑھاپا آ گیا قویٰ مضمحل ہو گئے توانائیاں کمزوریوں میں بدلنے لگیں تو اپنے گزرے ہوئے بھرپور اور Active دور کو یاد کرتیں اور اکثر یہ اشعار پڑھتیں۔

اکثر شب تنہائی میں
کچھ دیر پہلے نیند سے
بیتی ہوئی دلچسپیاں
گزرے ہوئے دن عیش کے
بنتے ہیں شمع زندگی
اور دیتے ہیں مل کر روشنی

بہت عرصہ پہلے خدا نے آپ کو بتایا ہوا تھا کہ اولاد صاحب اولاد ہوگی۔ بفضل خدا آپ نے ساری اولاد کی خوشیاں دیکھیں۔ اپنے نواسے، نواسیوں اور پوتوں سے بے انتہا پیار تھا۔ آخری وقت اولاد اور خاوند کے ہاتھوں رخصت ہوئیں۔ ہمارے ابا جان کو بارہا یہ بتایا ہوا تھا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ میں آپ کی زندگی میں ہی خدا سے جاملوں گی اور واقعۃً ایسا ہی ہوا۔

قارئین کرام سے ہم سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

الغرض آپ نہایت خوش خلق، مہمان نواز، منکسر المزاج، سادہ، ریاکاری سے پاک، صابر، شاکر، ہمدرد، قناعت پسند تھیں۔ بیشمار خوبیوں کا مجموعہ اور نیکیوں کا گلدستہ تھیں۔ ایک مثالی ماں تھیں اور ایک مثالی بیوی جنہوں نے 50 سالہ دور رفاقت نہایت

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب

ڈاکٹر چچا محمد اسحاق بقاپوری کی یاد میں

میرے چچا ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب بقاپوری جنہیں ہم پیار سے ڈاکٹر چچا کہا کرتے تھے۔ مورخہ 10/اکتوبر 2007ء بمطابق 27 رمضان المبارک صبح 8 بجے لاہور میں انتقال کر گئے۔ اس سے پہلی شام بیت النور میں نماز عشاء کے دوران دل کی تکلیف محسوس ہوئی۔ فوراً اتفاق ہسپتال ماڈل ٹاؤن لے جایا گیا۔ لیکن جانبر نہ ہوسکے۔ مرحوم نے بڑی فعال زندگی گزاری۔ میجر کے عہدے سے ریٹائرمنٹ کے بعد پرائیویٹ پریکٹس کی۔ 1974ء کے فسادات کے دوران ان کا کلینک بورے والا میں لوٹ لیا گیا۔ لیکن کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لائے۔ نقصان کو خوشی سے برداشت کیا۔

آپ قادیان میں ہمارے دادا جان حضرت مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کے ہاں دارالفضل میں 17/اگست 1921ء کو پیدا ہوئے۔ ہمارے والد مکرم محمد اسماعیل بقاپوری صاحب بھی اس دن پیدا ہوئے۔ گویا دونوں جڑواں بھائی تھے۔ چونکہ گھریلو ماحول مذہبی تھا۔ اس لئے ساری عمر قرآن سے عشق رہا۔ والدین کی تربیت نے اس پر چار چاند لگا دیئے۔ بچپن سے ہی دینی کاموں کی طرف رغبت رہی۔ مدرسہ احمدیہ قادیان میں پانچ سال تعلیم حاصل کی۔ بچپن سے ہی نمازوں کی بروقت ادائیگی اور قرآن مجید کی تلاوت کی عادت ڈال دی گئی۔ جو آخر وقت تک قائم رہی۔ میٹرک کے بعد بزرگوں کی ہدایت پر ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا مشورہ تھا کہ اس میں دینی کاموں اور خدمت خلق کے مواقع زیادہ ملتے ہیں۔ اس کے بعد فوج میں ملازمت اختیار کر لی۔ پارٹیشن کے موقع پر آخری کانوائے جو قادیان آیا۔ دو ٹرکوں پر مشتمل تھا۔ اس میں چالیس سے زائد مستورات بچیاں اور مردوں کو بحفاظت لاہور پہنچایا۔

ماڈل ٹاؤن لاہور میں قیام کے دوران آپ سالہا سال سیکرٹری تعلیم القرآن اور امام الصلوٰۃ رہے۔ آپ قرآن کلاس بھی لیتے تھے۔ اور انفرادی طور پر بھی پڑھاتے تھے۔ آپ کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے جو کہ اب بوڑھے بھی ہو چکے ہیں اور کئی غیراز جماعت بھی ہیں۔ سالہا سال آپ ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں بیت النور میں اعتکاف بیٹھتے تھے۔ اب دو تین سال میں چونکہ صحت کمزور تھی اس لئے ناغہ ہوا۔ امسال بھی مورخہ 3/اکتوبر کو اعتکاف بیٹھنے والوں کو دعا کے لئے عرض کیا۔ پھر اگلے دن بھی بیت النور گئے دعا کے لئے درخواست کی اور اپنی زندگی کے چند ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

فرمایا 1939ء امرتسر کا واقعہ ہے۔ میں نماز جمعہ کے بعد سائیکل پر بازار میں سے گھر جا رہا تھا راستہ میں ایک لڑکا میرے آگے آ گیا میں نے فوراً بریک لگائی اچانک بریک لگانے سے توازن برقرار نہیں رہا اور میں بائیں طرف گر گیا۔ اتفاق سے میں جس طرف گرا اس طرف ایک ہندو حلوائی کی دکان تھی اس نے چولہے کے اوپر ایک بڑا کڑاہا رکھا ہوا تھا جس میں حلوہ تیار ہو رہا تھا اور وہ اتنا پک گیا تھا کہ اس میں سے ابلنے کی آواز آ رہی تھی جب میں گرا تو سہارا لینے کے لئے میرا ہاتھ اس کڑاہی کے اندر چلا گیا۔ لوگ اکٹھے ہو گئے اور ایک شور مچ گیا۔ وہ ہندو بڑا پریشان ہوا اور ''رام رام'' کہتا ہوا مجھ سے معافی مانگنے لگا۔ میں نے اسے تسلی دی اور کہا کہ کچھ نہیں ہوا تمہارا کڑاہا تو ٹھنڈا تھا۔ وہ کہنے لگا رام رام اس میں تو حلوہ ابل رہا تھا آپ کو بہت تکلیف ہوئی میں نے اسے کہا نہیں مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی تمہارا کڑاہا بہت ٹھنڈا تھا۔ مجمع سے ایک آدمی بولا ''اے لوگوا تے کسی ہور ہی مٹی دے بنے ہوئے نیں'' تب مجھے حضرت مسیح موعود کے اس الہام کی صداقت کا علم ہوا۔ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔

فرمایا ماڈل ٹاؤن میں میری رہائش ہے۔ ایک دن ایک لڑکا ٹاؤن شپ سے ماڈل ٹاؤن دوائی لینے آیا تو میں نے اسے واپس بھجوا دیا اور کہا کہ پھر شام کو آنا اس وقت مہمان آ گئے ہیں۔ لڑکا شام کو نہ آیا۔ سوتے سوتے خواب میں دو فرشتے آئے اور انہوں نے مجھے دونوں ٹانگوں سے پکڑ لیا اور الٹا کر کے زمین سے چار پانچ انچ اوپر سے چھوڑ دیا۔ میں جاگ گیا سر میں درد محسوس ہوا میں نے سر پر ہاتھ پھیرا تو سر میں گُرم (سوجا ہوا) اور چار پانچ دن مجھے اس جگہ درد محسوس ہوتا رہا۔ صبح میں جلدی اٹھ گیا اور مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا فوراً دوائی تیار کی اور لڑکے کے گھر دے آیا۔ فرماتے ہیں مجھے اس واقعہ سے خوشی ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس دنیا میں سزا دے دی۔

آپ نے مندرجہ ذیل قلمی قرآن مجید اپنے ہاتھ سے لکھے ہیں۔

1۔سادہ قرآن۔ 2۔باترجمہ قرآن مجید۔
3۔سادہ قراءتی قرآن مجید۔ 4۔باترجمہ قراءتی قرآن مجید

کئی پمفلٹ ہاتھ سے لکھ کر فوٹو سٹیٹ کر کے تقسیم کئے جس کا یہ فائدہ ہوا کہ اس کے بعد کئی کتابچے قرآن کے پڑھنے پر منظر عام پر آئے اور لوگوں کا بھلا ہوا۔ ان کی تمام تر توجہ صحیح اعرابی صورت میں صحیح تلفظ سے تلاوت کرنے پر رہی۔ ان کی ایک کتاب ''معلومات قرآن'' جو دو سال قبل چھپی ہے۔ خاص و عام میں مقبول ہوئی۔ ایک کتاب ''معراج حیات'' ہے۔ جس کا پیش لفظ مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے لکھا ہے۔ اس میں انسانی زندگی کے تقریباً تمام پہلوؤں پر قرآن مجید سے ہدایات اکٹھی کی ہیں اور پھر ان آیات سے منسلک اور ان کی تشریح میں آنحضرت ﷺ کی احادیث اور حضرت مسیح موعود کے اقوال بھی پیش کئے ہیں۔ اس کتاب کو ریفرنس کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اور لائبریریوں کی زینت ہے۔ ابھی حال ہی میں ایک اور کتاب ترتیب دی ہے۔ جو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتابوں اور ملفوظات میں قرآنی آیات کے حوالوں پر ہے اور چھپائی کے آخری مراحل میں ہے اس کے علاوہ اخبار الفضل میں بھی آپ کے کئی مضامین چھپے ہیں۔ غرض آپ کی شخصیت علم دوست تھی۔

آپ کی شادی 1950ء میں محترمہ رقیہ بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ جو حضرت مولانا شیر علی صاحب مرحوم کی نواسی تھیں۔ ان کے بطن سے تین لڑکے محمد یعقوب، محمد ادریس اور محمد سلیمان اور ایک لڑکی گل رعنا پیدا ہوئے۔ لڑکی کم سنی یعنی جوانی میں ہی 18 سال کی عمر میں 1981ء میں فوت ہو گئی اور ماڈل ٹاؤن قبرستان میں سب سے پہلی قبر اسی کی ہے۔ ماڈل ٹاؤن قبرستان کے لئے ان کی کاوشیں قابل قدر ہیں۔ آپ کی اہلیہ کی وفات 2003ء میں ہوئی۔ وہ بھی نہایت نیک اور قرآن کے علم کی شیدائی اور اعلیٰ تعلیم یافتہ تھیں۔

خاکسار چونکہ ان کا سب سے بڑا بھتیجا ہے۔ مجھ سے خاص لگاؤ تھا۔ 1966ء میں جب میری کراچی سے راولپنڈی ٹرانسفر ہوئی تو اس وقت کھاریاں میں تعینات تھے اکثر مجھ سے ملنے آتے۔ بہت دعا گو بزرگ تھے۔ آخری ملاقات میں جو ایک شادی کی تقریب میں ماہ جولائی میں ہوئی تھی۔ واضح طور پر مجھے بتایا تھا کہ ماہ نومبر تک مجھ سے فائدہ اٹھالو۔ افسوس کہ ہم ان کی دعاؤں سے محروم ہو گئے۔

آپ جماعتی تحریکات میں ہمیشہ نمایاں حصہ لیتے تھے۔ تحریک جدید کے پانچ ہزار مجاہدین میں شامل تھے اور مرحوم والدین کی طرف سے بھی حصہ لیتے تھے۔ ان کی اولاد بھی ماشاءاللہ خدمت دین میں پیش پیش ہے۔

وفات کے وقت ان کی عمر 86 سال تھی۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 11/اکتوبر 2007ء بروز جمعرات بعد نماز فجر بیت النور میں ادا ہوئی۔ جو ان کے بیٹے محمد ادریس بقاپوری نے جو ایک رات پہلے ابوظہبی سے پہنچے تھے نے پڑھائی۔ ان کی تدفین مقامی قبرستان ماڈل ٹاؤن میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

صنعتی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مشاورت 1931ء کے موقع پر صنعت و تجارت کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی اور فرمایا کہ جماعتی ترقی کے لئے صنعت و حرفت اور تجارت ضروری چیزیں ہیں۔

حضور نے اس سلسلہ میں ایک صنعتی تحریک جاری کرنے کا قصد فرمایا اور اس کی سکیم بنانے کے لئے چند تجربہ کار اصحاب پر مشتمل ایک کمیٹی بنا دی۔

صنعتی تحریک کی سکیم کے مطابق قادیان میں پہلا کارخانہ ''ہوزری فیکٹری'' کے نام سے کھولا گیا جو 1923ء سے 1947ء تک بڑی کامیابی سے چلتا رہا۔

1934ء میں تحریک جدید کے مطالبات میں آپ نے 15واں مطالبہ یہ کیا۔

وہ نوجوان جو گھروں میں بیکار بیٹھے روٹیاں توڑتے رہتے ہیں اور ماں باپ کو مقروض بنا رہے ہیں ان کو چاہئے کہ اپنے وطن چھوڑیں اور نکل جائیں۔

سترھویں مطالبہ میں فرمایا:

جو لوگ بیکار ہیں وہ بیکار نہ رہیں۔ اگر وہ اپنے وطنوں سے باہر نہیں جاتے تو چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی انہیں مل سکے وہ کر لیں۔ اخباریں اور کتابیں ہی بیچنے لگ جائیں۔ ریزروفنڈ کے لئے روپیہ جمع کرنے کا کام شروع کر دیں۔ غرض کوئی شخص بیکار نہ رہے خواہ اسے مہینہ میں دو روپے کی ہی آمدنی ہو۔

(الفضل 9 دسمبر 1934ء)

(بقیہ صفحہ 5)

کامیابی خلوص اور تعاون کے ساتھ نبھایا جو ایک روشن مثال ہے۔

میری پیاری امی کا وہ مشفق اور ہنستا مسکراتا چہرہ آج ہم میں نہیں قدم قدم پر ان کی یادیں بکھری ہوئی ہیں۔ ہمارے گھر کا سب سے روشن چراغ بجھ گیا ہے۔ آنکھیں اشکبار ہیں اور دل غمگین و حزیں۔

خدا کرے جیسے اس دنیا میں خدا تعالیٰ کا ان کے ساتھ پیار کا سلوک تھا ابدی دنیا میں بھی وہ اس کے پیار، فضلوں اور رحمتوں کے سائے تلے ہوں۔ وہ خوبیاں اور نیکیاں جو خدا کو ان میں پسند تھیں ان خوبیوں، نیکیوں اور دعاؤں کا ہم سب کو وارث بنائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

تمہاری نیکیاں زندہ
تمہاری خوبیاں باقی

ہمیں اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ دعائیں جو انہوں نے ساری زندگی ہمارے لئے کیں وہ کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی ان کے ثمرات ہمیں ملتے رہیں گے۔ انشاءاللہ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75490 میں Tiawati

زوجہ Imam Soleh قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP3000000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tiawati گواہ شد نمبر 1 Abdurrahman۔ گواہ شد نمبر 2 Imam Soelh M

مسل نمبر 75491 میں Ammatun Nasir

بنت Abdul Wahab قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3-7 گرام مالیتی -/RP711000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ammatunn Nasir۔ گواہ شد نمبر 1 H.Muhammad Wendi۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Wahab

مسل نمبر 75492 میں Daria Br Tarigan

زوجہ Saksi Sitepu قوم...... پیشہ لیبر عمر 40 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP5000 (2) مکان برقبہ 75 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Daria Br Tarigan گواہ شد نمبر 1 Nurdin Ginting۔ گواہ شد نمبر 2 Saksi Sitepu

مسل نمبر 75493 میں Tjik Amin

ولد MaJasir قوم...... پیشہ فارمر عمر 79 سال بیعت 1951ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 8332 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 (2) Fish Pond 100 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت Monotiry Aid مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tjik Amin۔ گواہ شد نمبر 1 Emroh۔ گواہ شد نمبر 2 Syarif

مسل نمبر 75494 میں Ilah Karsilah

زوجہ Kunang قوم...... پیشہ لیبر عمر 49 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP70000 (2) زمین برقبہ 154 مربع میٹر مالیتی -/RP5500000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ilah Karsilah۔ گواہ شد نمبر 1 Utep Nur Jaman۔ گواہ شد نمبر 2 Nunang

مسل نمبر 75495 میں Rosidah

زوجہ Muzaffar Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP300000 (2) طلائی انگوٹھی 5 گرام مالیتی -/RP750000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 1390 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rosidah۔ گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi۔ گواہ شد نمبر 2 Muzaffar Ahmad

مسل نمبر 75496 میں Nurul Hidayati

زوجہ H.Muhardi قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000 (2) موبائل مالیتی -/RP650000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP1125000 ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurul Hidayati گواہ شد نمبر 1 Musipudin۔ گواہ شد نمبر 2 H.Muhardi

مسل نمبر 75497 میں Imran Saleh

ولد H.M Saleh DJian قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 2 عدد مالیتی -/RP70000000 (2) زمین برقبہ 284 مربع میٹر مالیتی -/RP21300000 (3) زمین برقبہ 96 مربع میٹر مالیتی -/RP19200000 (4) زرعی اراضی 380 مربع میٹر مالیتی -/RP15400000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP9500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Imran Saleh۔ گواہ شد نمبر 1 Ade Ibadurrahman گواہ شد نمبر 2 Taufik Rahman

مسل نمبر 75498 میں Herawati

زوجہ Hervabudi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP500000 - اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو

گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Herawati۔ گواہ شد نمبر 1 Hermansyah گواہ شد نمبر 2 Hervabudi

مسل نمبر 75499 میں

Ferdi Firdausinuzula Ahmad

ولد Idam Wikanta قوم...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ferdi Firdausinuzula Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Nanang.a.Sumantri۔ گواہ شد نمبر 2 Idam Wikanta

مسل نمبر 75500 میں

Nisa Janatunisa

بنت Idma Wikanta قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/RP1170000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nisa Janatunsia۔ گواہ شد نمبر 1 Sutisna۔ گواہ شد نمبر 2 Idam Wikanta

مسل نمبر 54645 میں مبارکہ بیگم

بیوہ بشیر احمد چیمہ (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/16000 روپے (2) نقد رقم -/210000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 75501 میں راشدہ تنویر

بنت ارشاد احمد قوم جٹ سدھو پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ جیون سنگھ والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی تھلی مالیتی -/275 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 جواد احمد شاکر ولد ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد والد موصیہ

مسل نمبر 75502 میں عمر حیات

ولد مبارک احمد قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ کرم چند والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رؤف احمد ولد فاروق احمد

مسل نمبر 75503 میں علی حیات

ولد شیخ وقار عظیم قوم وہرہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2003ء ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/800 روپے (2) بائیسکل مالیتی -/1000 روپے (3) انگوٹھی چاندی مالیتی -/180 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی حیات۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 75504 میں سعدیہ منور

بنت چوہدری منور احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ ڈاکٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہربان کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/178000 روپے (2) زیور ڈائمنڈ مالیتی -/255000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع لاہور مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/138000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال انجم وصیت نمبر 48656۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26340

مسل نمبر 75505 میں نصر اللہ قمر

ولد ڈاکٹر کریم اللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسٹیڈیم روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 3 مرلہ مالیتی -/300000 روپے (یہ ہم تین بھائیوں کی ملکیت ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصر اللہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 خرم مسعود ولد مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ معظم علی ولد منیر احمد بلوچ

مسل نمبر 75506 میں حلیمہ سعدیہ

زوجہ نصر اللہ قمر قوم راجپوت پیشہ...... عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حلیمہ سعدیہ۔ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد

مسل نمبر 75507 میں چوہدری مقصود احمد

ولد چوہدری غلام محمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کانسی روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع

چک نمبر 187/E.B ضلع وہاڑی مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 4500 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/450000 روپے (3) زرعی اراضی 4 مرلے 22 کنال واقع چک نمبر 216/E.B مالیتی -/35000 روپے فی ایکڑ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ و دیگر ذرائع مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ چوہدری مقصود احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 75508 میں عبدالسمیع خاں

ولد عبدالسلام خاں قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طوغی روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 200 گز (2) مشترکہ مکان برقبہ 1800 فٹ کا حصہ (اس میں 7 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عبدالسمیع خاں ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی خاں وصیت نمبر 29039 ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 75509 میں محمد رفیع اللہ خان

ولد سمیع اللہ خان (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ برقبہ 550 مربع گز اندازاً مالیتی -/7000000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 4 بھائی 3 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد رفیع اللہ خان ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور علی خان ولد ناصر علی خان ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 75510 میں سروش آصف

بنت آصف محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی چین بوزن 2 گرام 100 ملی گرام ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سروش آصف ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف محمود ولد محمد شریف (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 75511 میں محمود احمد

ولد مہر دین قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رئیس کالونی کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمود احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد ساجد ولد بشارت احمد درویش ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد

مسل نمبر 75512 میں عائشہ صدیقہ

بنت ظفر اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھولن آباد میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عائشہ صدیقہ ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 75513 میں طارق احمد

ولد محمد عیسیٰ قوم بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زمین 8 ایکڑ جس میں 6 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں (زمین تا حال تقسیم نہیں ہوئی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ طارق احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر 75514 میں شاہد حسین

ولد عبداللہ قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بڈھا کوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شاہد حسین ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484 ۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللہ والد موصی

مسل نمبر 75515 میں شہباز احمد

ولد مقبول احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بڈھا کوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شہباز احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484 ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 75516 میں اللہ رکھی عرف فرزانہ

زوجہ محمود احمد باجوہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/325000 روپے (2) حق مہر -/1000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+500 روپے ماہوار بصورت مزدوری + جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ اللہ رکھی عرف فرزانہ ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 75517 میں فرزانہ اسلم

بنت محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 57 ج ۔ ب گھیالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف عدیل مربی سلسلہ وصیت نمبر 40045 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد محمد شفقت حیات

مسل نمبر 75518 میں عاقب جاوید

ولد جاوید اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاقب جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان جاوید وصیت نمبر 45757

مسل نمبر 75519 میں عدنان جاوید

ولد جاوید اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان جاوید وصیت نمبر 45757

مسل نمبر 75520 میں عصمت اللہ

ولد مقبول احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلراں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 15 کنال واقع گھٹیالیاں اندازاً مالیتی -/750000 روپے (2) رہائشی مکان واقع گھٹیالیاں اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عصمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عظمت اللہ ولد مقبول احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ ولد مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 75521 میں اللہ دتہ

ولد چوہدری وکیل محمد قوم گجر پیشہ زمینداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھیلاں ضلع کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی 4 مرلہ مالیتی انداز -/100000 روپے (2) زرعی اراضی میں حصہ 10 کنال مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد آمد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن مربی سلسلہ ولد ماسٹر عبدالرحمٰن اتالیق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین ولد امیر عالم

مسل نمبر 75522 میں منیر الدین

ولد امیر عالم قوم گجر پیشہ الیکٹریشن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھیلاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر الدین۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین ولد امیر عالم۔ گواہ شد نمبر 2 سفیر الدین ولد امیر عالم

مسل نمبر 75523 میں محمد شفیع

ولد محمد دین قوم گجر پیشہ زمیندارہ/پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھیلاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) زرعی اراضی 6 کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین

مسل نمبر 75524 میں طارق محمود

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور ہارویسٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/GB ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پرانی ہارویسٹر مشین اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے سالانہ بصورت ہارویسٹر مشین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 75525 میں نوشابہ اختر

زوجہ مصور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشابہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789

مسل نمبر 75526 میں مرزا غلام صابر

ولد مرزا محمد طفیل قوم مغل پیشہ میسن عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا غلام صابر۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد مرزا محمد عنایت

مسل نمبر 75527 میں مریم صدیقہ

بنت عبدالسلام قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھمن کالونی سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ۔ گواہ شدنمبر1 رانافاروق احمد وصیت نمبر27526 گواہ شدنمبر2 عبدالسلام قریشی والدموصیہ

مسل نمبر75528 میں مریم صدیقہ

بنت عبدالرزاق قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ۔ گواہ شدنمبر1 منیرحسین ڈار۔گواہ شدنمبر2 سلیم احمد

مسل نمبر75529 میں محمد قیصر چوہدری

ولد چوہدری فضل حق قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورپور چیمہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) بینک بیلنس -/1200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد قیصر چوہدری۔گواہ شدنمبر1 الطاف حسین وصیت نمبر 8689۔گواہ شدنمبر 2 محمد ادریس ولد الطاف حسین

مسل نمبر75530 میں سعادت علی

ولد چوہدری برکت علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعظم ٹاؤن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعادت علی۔ گواہ شدنمبر1 رانافاروق احمد وصیت نمبر27526 گواہ شدنمبر2 سید حمید الحسن ولد سید عبدالوہاب شاہ

مسل نمبر75531 میں فرزانہ سعادت

زوجہ سعادت علی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/49000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرزانہ سعادت۔گواہ شدنمبر1 سعادت علی خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 رانافاروق احمد وصیت نمبر27526

☆......☆......☆

احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

❁ احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کومندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس: 047-6212659
ای میل: amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

سادہ زندگی کی اہمیت

❁ جماعتی ترقی کیلئے تحریک جدید ایک مکمل منصوبہ ہے اس کیلئے جب حضرت مصلح موعود نے مالی قربانی کا مطالبہ فرمایا تو اس میں جماعت کے ہر طبقے کا کماحقہ حصہ لینے کی غرض سے سادہ زندگی کی تلقین فرمائی اس ضمن میں فرمایا:۔

"اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔اس میں غریبوں کو امیروں کی نسبت زیادہ فائدہ ہے۔" (مطالبات صفحہ 30)

اس تحریک کی عالمگیر ذمہ داریاں متقاضی تھیں کہ امیر اور غریب سب اس میں حصہ لیں اور مالی قربانی کی استعداد بڑھانے کی کوشش کرتے رہیں۔اس غرض کیلئے سادہ زندگی اختیار کر کے اپنے حالات میں تبدیلی لانے کی تلقین ضروری تھی سو حضرت مصلح موعود نے جماعت کو اس طرف بھی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں اگر شادی بیاہ کرنے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں ....تو وہ قوم جس کی ذمہ داری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے اس کیلئے اپنے حالات میں کتنے بڑے تغیر اور کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے۔" (مطالبات صفحہ 173)

یہ تبدیلی بفضل خدا مطالبہ سادہ زندگی پر عمل کرنے سے پیدا کی جاسکتی ہے اس لئے ہر فرد جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مالی قربانی کی استعداد کو بڑھانے کیلئے سادہ زندگی اختیار کر کے کماحقہ خدمت دین میں حصہ لے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اطفال سے 80 سال کے افراد تک آئی ڈونر بن سکتے ہیں

لونا اول چاند کی سمت روانہ ہوا

4 اکتوبر 1957ء کو روس نے اپنا پہلا خلائی جہاز سپٹنیک اول خلا میں بھیجا تو گویا انسان کے چاند تک پہنچنے کے خواب کو تعبیر دینے کا وقت آ گیا۔

سپٹنیک اول، دوم اور سوم کی کامیاب پروازوں کے بعد، روس نے چاند کی جانب اپنا پہلا خلائی جہاز لونا اول روانہ کیا۔یہ خلائی جہاز 2 جنوری 1959ء کو روس کے مقام Tyurantam سے روانہ کیا گیا اور اس کی سب سے بڑی کامیابی یہ تھی کہ یہ چاند سے چار ہزار چھ سو ساٹھ (4660) میل کے فاصلے سے گزرا۔اس پرواز کی کامیابی کے بعد روس نے لونا سلسلہ کے خلائی جہازوں کا سلسلہ جاری رکھا۔اور 12 ستمبر 1959ء کو لونا دوم چاند کی جانب روانہ کیا گیا۔2 دن بعد یہ خلائی جہاز چاند کی سطح سے ٹکرا کر تباہ ہوگیا۔لونا سلسلہ ہی کا ایک اور خلائی جہاز لونا نہم پہلا خلائی جہاز تھا جو 3 فروری 1966ء کو چاند کی سطح پر اترا اور اس نے چاند کی سطح پر Soft Landing کرنے والے پہلے خلائی جہاز کی حیثیت حاصل کر لی۔

روس نے لونا سلسلہ کے 21 خلائی جہاز خلا میں روانہ کئے تھے جن میں سے بعض کا وزن 2 ٹن تک تھا جبکہ چاند کی سمت روانہ کئے جانے والے پہلے خلائی جہاز لونا اول کا وزن محض چند سو پونڈ تھا۔

2 جنوری 1959ء اس لحاظ سے ایک بہت اہم تاریخ ہے کہ اس دن زمین سے چاند کی سمت پہلا خلائی جہاز روانہ کیا گیا جو بالآخر 21 جولائی 1969ء کو انسان کے چاند پر قدم رکھنے پر منتج ہوا۔

خدا کی راہ میں مال خرچ کرنا

❁ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے بندے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں ان کے ساتھ وہ رأفت اور محبت کرتا ہے۔چنانچہ خود فرماتا ہے۔واللہ رؤف بالعباد۔یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے۔اللہ تعالیٰ کی ہی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔مگر جو لوگ دنیا کی املاک و جائیداد کو اپنا مقصود بالذات بنالیتے ہیں وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں۔مگر حقیقی مومن اور صادق ......کا یہ کام نہیں ہے۔سچا...... یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کردے تا کہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔

(الحکم جلد4 نمبر29 مورخہ 16 اگست 1900ء)

احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ پیارے آقا کے قول کی روشنی میں اپنے عطایاجات مدّ امداد نادار مریضاں اور ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تقریب شادی

مکرم بریگیڈیئر (ر) دبیر احمد پیر صاحب ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عزیزم شکیل احمد صاحب کی تقریب شادی ہمراہ نائلہ بتول صاحبہ بنت محترم مرزا محمود احمد صاحب مورخہ 25 دسمبر 2007ء کو منعقد ہوئی۔ اگلے روز مورخہ 26 دسمبر 2007ء کی رات 8 بجے دعوت ولیمہ کا اہتمام ایوان محمود میں ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اس شادی کے مبارک ہونے کیلئے دعا کروائی۔ عزیزم شکیل احمد صاحب حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب اور محترم پیر اکبر علی صاحب آف فیروز پور کی نسل سے ہیں اور اسی طرح عزیزہ نائلہ بتول صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مصلح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو دونوں خاندانوں کیلئے بہت بابرکت کرے اور درج ذیل اشعار کا مصداق بنائے۔ آمین ۔

اہل وقار ہوویں فخر دیار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں
بابرگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

مکرم محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ کینیا

لوانڈہ کینیا میں واٹر پراجیکٹ کی تکمیل

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیا کو متعدد میدانوں میں انسانیت کی خدمت میں توفیق مل رہی ہے۔ حال ہی میں کینیا کے نیانزا صوبہ میں کسوموں ریجن کی ایک جماعت لوانڈہ (Luanda) جہاں جماعت کو گزشتہ دنوں ایک فری میڈیکل کیمپ منعقد کرنے کی توفیق ملی تھی وہاں اب Essebeye کے علاقہ میں ایک واٹر پراجیکٹ مکمل کرنے کی توفیق ملی ہے جس سے اہالیان علاقہ کو پینے کا صاف ستھرا پانی مہیا ہو گیا ہے۔

جب جماعت احمدیہ نے مذکورہ علاقہ میں فری میڈیکل کیمپ لگا کر اہالیان علاقہ کو علاج معالجہ کی سہولت مہیا کی تو اسی دوران علاقہ کے سب چیف اور کمیونٹی چیئرمین نے جماعت سے لوگوں کے لئے پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کی درخواست کی۔ کیونکہ لوگ جس جگہ سے پانی پیتے ہیں وہاں سخت گندگی، کیچڑ اور جانوروں کا آنا جانا ہے جس وجہ سے پانی سخت آلودہ ہونے کی وجہ سے بہت سی بیماریاں پھیلنے کا موجب بن رہا تھا۔ چنانچہ خاکسار نے انہیں دعا کرنے کے لئے کہا اور ساتھ ہی مکرم ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی صاحب کو جنہوں نے اس جگہ ہونے والے میڈیکل کیمپ کا سارا خرچ برداشت کیا تھا، کمیونٹی کی درخواست پہنچائی جسے انہوں نے نہایت خوشی سے قبول فرمایا اور اس کارخیر کے لئے رقم ارسال فرمائی۔

خاکسار نے مکرم امیر صاحب کینیا کی اجازت اور مشورہ سے مقامی جماعت میں کام کا آغاز کیا اور معلم عبدالحسن صاحب کو ضروری ہدایات دے کر اس کام کی تکمیل کی ذمہ داری سونپی۔ چونکہ معلم مذکور کو مختلف NGOs کے ساتھ کام کرنے کی وجہ سے اس کام میں کافی تجربہ ہے لہٰذا انہوں نے آٹھ دن کی مختصر مدت میں نہایت ماہرانہ انداز سے یہ کام مکمل کیا۔

انہوں نے تین مختلف مقامات سے جو تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر تھے اور جہاں سے پانی چشموں کے رنگ میں باہر نکل رہا تھا، زمین دوز پختہ نالیوں کے ذریعہ جن کی لمبائی تیس سے چالیس فٹ تک تھی اور پی وی سی پائپ کی مدد سے پانی کو ایک نشیبی علاقہ میں ایک چھ فٹ ٹینک میں جمع کیا جس کا فرش اور دیواریں کنکریٹ سے بنائی گئی تھیں۔ پھر فلٹر اور پی وی سی پائپ کے ذریعہ پانی کو ایسے ہی ایک اور ملحقہ ٹینک میں منتقل کیا جہاں سے پانی حاصل کرنے کے لئے پائپ لگا دئے گئے اور دونوں حوضوں کو مضبوط سلیب کے ذریعہ اوپر سے ڈھانک دیا۔ پانی حاصل کرنے کی جگہ ایک مضبوط اور کشادہ پلیٹ فارم بنایا جس تک رسائی پانچ سیڑھیوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس طرح اب ہروقت تازہ صاف پانی عوام کے لئے مہیا ہے جسے جانور اور دیگر نقصان دہ اشیاء سے بالکل محفوظ کر دیا گیا ہے۔

اس کام میں مکرم معلم عبداللہ حاجی صاحب نے بھی مدد کی اور کھدائی اور پتھر وغیرہ مہیا کرنے میں مقامی احباب نے بھی تعاون کیا۔

اس پراجیکٹ کی تکمیل پر لوکل کمیونٹی اور علاقہ کے اسسٹنٹ چیف نے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور جماعت کے جذبۂ خدمت کو بہت سراہا۔ ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب نے بھی جو جماعت کی طرف سے منعقدہ فری میڈیکل کیمپ اور پھر اس واٹر پراجیکٹ سے واقف تھے اور خاکسار سے ان کا ملنا ملانا ہے فون پر شکریہ ادا کیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو مزید خدمت انسانیت کی توفیق عطا فرمائے اور مکرم ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی صاحب آف UK کو بھی جزائے خیر دے جنہوں نے اس کارخیر کے لئے مالی معاونت کی۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 نومبر 2007ء)

خبریں

فیڈریشن بچانے کی کوشش کر رہے ہیں

نگران وزیراعظم محمد میاں سومرو نے کہا ہے کہ الیکشن کرانے یا ملتوی کرنے کا فیصلہ الیکشن کمیشن کرے گا۔ نگران حکومت کمیشن کی سفارشات پر عملدرآمد کرے گی بے نظیر بھٹو کا قتل بہت بڑا سانحہ ہے، ہم فیڈریشن بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیس کی تحقیقات کرنے کیلئے ہمارے پاس صلاحیت موجود ہے، اس کیلئے باہر سے مدد لینے کی ضرورت نہیں۔ وفاق پاکستان کو بچانے کے حوالے سے آصف زرداری کے جذبات خوش آئند ہیں اور ہم ان کی قدر کرتے ہیں۔

پیپلز پارٹی کی خواہش پر انتخابات میں حصہ لیں گے

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ الیکشن میں بائیکاٹ کا فیصلہ ہم نے بے نظیر بھٹو کے قتل پر سندھ کے عوام اور پیپلز پارٹی سے اظہار یکجہتی کیلئے کیا تھا مگر پیپلز پارٹی کی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں متفقہ طور پر درخواست کی گئی ہے کہ مسلم لیگ موجودہ صورتحال میں پیپلز پارٹی کے ساتھ مل کر جمہوریت کیلئے جدوجہد اور آئندہ عام انتخابات میں حصہ لے۔ پیپلز پارٹی کی خواہش پر ہم نے الیکشن میں بھرپور حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام انتخابات 8 جنوری کو ہی ہونے چاہئیں، ہم الیکشن میں حصہ لیں گے اور جمہوریت کو آگے بڑھانے کیلئے پیپلز پارٹی سے تعاون کیلئے تیار ہیں۔

سٹاک مارکیٹ میں تاریخی مندی، 214 ارب ڈوب گئے

کراچی سٹاک مارکیٹ میں سال کے آخری دن ریکارڈ مندی رہی۔ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے قتل کا منفی اثر پڑا جس سے انڈیکس 696 پوائنٹس گر گیا۔ اس سے قبل ایمرجنسی کے نفاذ پر 636 پوائنٹس کی کمی ہوئی تھی۔ مجموعی طور پر 385 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا جن میں سے 347 کے بھاؤ گر گئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 2 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	5:18

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نز د ظہور الٹرا ساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر روڈ فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

MB/FD-10/FR

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1100 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C,Rehmanpura,Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں